شعار راستی

(از مولوی ضیاء الدین الہ آبادی متعلم جماعت اولی مدرسہ رحمانیہ خلف مولوی حکیم قمر الدین صاحب الہ آبادی)

راستی سیدھی سڑک ہے اسمیں کچھ کھٹکا نہیں ؎ آجتک رہرو کوئی اس راہ میں بھٹکا نہیں

اللہ رب العزت نے بحیثیت اپنے معبود و مسجود اور خالق و حاکم ہونے کے اپنے بندوں کی ہدایت کیلئے اپنے برگزیدہ بندوں کو بھیجا تاکہ وہ لوگ جو کہ منعم حقیقی کو فراموش کر چکے ہیں اسکے سامنے سربسجود ہو جائیں اس خداوند لایزال نے اپنے انہیں برگزیدہ بندوں کے ذریعے اپنے عام بندوں تک احکام شرعیہ پہنچایا تاکہ وہ لوگ ان احکام پر عمل پیرا ہوں اور دوسروں کو اسپر عمل کرنے کی رغبت دلائیں قطع نظر اور احکام سے میں صرف راستی پر کچھ روشنی ڈالونگا آہ آج زمانہ موجودہ میں عوام الناس نے اس چیز کو ایک معمولی سی بات سمجھ رکھی ہے حالانکہ یہ ایک ایسی شے ہے جسکی جملہ خاصیات کے قلمبند کرنیکیلئے ایک دفتر کی ضرورت ہے باوجود اس اہمیت کے یہ ایسی آسان چیز ہے کہ اس پر عمل کرنا کوئی مشکل امر نہیں دین اسلام کے قبل جتنے بھی پیشوا آئے سبھوں نے اپنی قوم کو جھوٹ بولنے سے منع فرمایا اور سچ بولنے کی طرف رغبت دلائی کیونکہ انہوں نے سمجھا تھا کہ اس میں فلاح و بہبودی اور خدا کی خوشنودی مضمر ہے اسلام کے قبل عرب میں ہر طرح کے عیوب موجود تھے اور بڑے سے بڑے گناہ کو ایک معمولی گناہ کیا گناہ ہی نہیں سمجھتے تھے مگر پھر بھی جھوٹ بولنے کو ایک زبردست عیب خیال کیا کرتے تھے اور حقیقت بھی یہی ہے جس وقت والیٔ روم نے ابو سفیان دشمن رسول اللہ سے داعی اسلام کو اللہ کے رسول ہونیکے متعلق دریافت کیا تو اُسنے باوجود جانی دشمن ہونیکے سب کچھ کما حقہ بتلا دیا اسکی صرف یہی وجہ تھی کہ وہ سمجھتا تھا اگر میں جھوٹ بولوں گا تو سرداری سے خارج کر دیا جاؤنگا اور قوم میں ذلیل ہو جاؤنگا اسکے متعلق پیکر صدق و صفا کا فرمان ہے (حدیث) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بالصدق فان الصدق یھدی الی البر وان البر تھدی الی الجنۃ وما یزال الرجل یصدق ویتحری الصدق حتی یکتب عند اللہ صدیقا۔ وایاکم والکذب فان الکذب یھدی الی الفجور وان الفجور یھدی الی النار وما یزال الرجل یکذب ویتحری الکذب حتی یکتب عند اللہ کذابا (بخاری ومسلم) اللہ رب العزت کے پیارے رسول ارشاد فرماتے ہیں کہ تم پر سچ بولنا واجب دعویٰ پیش کرکے اپنے قول کو ختم نہیں کیا بلکہ اسپر ایک زبردست دلیل پیش کر دی۔ سچ اسلئے بولو کہ وہ اچھے کاموں کا رہبر ہے اور یہ ظاہر ہے کہ جب آدمی اچھے کام کریگا تو اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوگا اور اللہ کی خوشنودی باعث بھلائیوالی چیز ہے پھر فرمایا کہ آدمی ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے تو اسکا نام خدائی رجسٹر صدیقوں میں لکھا جاتا ہے سچ کے مقابلے میں چونکہ جھوٹ ہے اسلئے آپ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! جھوٹ کبھی نہ بولنا اسکے قریب نہ جانا کیونکہ جھوٹ تمام برائیوں کا پیش خیمہ ہے اور یہ ظاہر ہے خداوند قدوس برائیوں کو بری نظر سے دیکھتا ہے اور یہ برائیاں جہنم میں لیجانے کی باعث ہیں اور جو آدمی کہ ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اگر کبھی اسکی زبان سے سچ نکل ہی گئی تو وہ فوراً بات کا رخ جھوٹ کی طرف بدل دیتا ہے جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اسکا نام خدائی رجسٹر میں جھوٹوں کی فہرست میں لکھا جاتا ہے اور دوسری

روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ جھوٹ بولنے والے کے منہ سے اسقدر بدبو نکلتی ہے کہ ملائکہ اسکی وجہ سے دور چلے جاتے ہیں جھوٹ کے اندر ریا بھی پایا جاتا ہے وہ ریا جسکو شرک کے مشابہ کہا گیا ہے شرک وہ ہے کہ جس کے مرتکب ہونیسے تمام اعمال حسنہ ضائع و برباد ہوجاتے ہیں۔ اسی راست گوئی کے متعلق داعی اسلام سردار دو جہاں ارشاد فرماتے ہیں۔ الصدق ینجی والکذب یھلک، ترجمہ سچائی نجات دیتی ہے اور جھوٹ ہلاک کردیتا ہے۔ لیکن آہ افسوس صد افسوس جملہ مسلمانوں خصوصًا مسلمانانِ ہند کی حالت پر کہ انہوں نے راست گوئی کو بالکل نظرانداز کردیا ہے اور جھوٹ کو اپنا طرۂ امتیاز سمجھ لیا ہے۔ پس ہم لوگوں کو چاہیئے کہ اللہ کے حبیب کے فرمان پر عمل کریں وہ فرمان کہ جس سے خدا راضی ہوتا ہے ؎

راستی موجب رضائے خدا ست ٭ کس ندیدم کہ گم شد از راہ راست

MUSLIM UN… کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دھلی DELHI.

(بقیہ مناسبات)

عربی مدارس کیلئے مفید اعلان

دارالحدیث رحمانیہ اپنے طرز تعلیم کی خوبی اور طلبہ میں علمی لیاقت پیدا کرنے میں جس حد تک کامیاب ہے وہ محتاج بیان نہیں بفضل خدا ہر سال دارالحدیث سے متعدد طلبہ کامیاب ہوکر فارغ التحصیل ہوتے ہیں جو ملک و قوم کی صحیح طور پر درسی و تبلیغی خدمتیں انجام دے سکتے ہیں لیکن اہل ضرورت کو انکی کوئی اطلاع نہ ہونیکی وجہ سے مناسب اور حسب خواہ آدمی نہیں ملتا جس سے انکی علمی درسی تبلیغی اور دوسری ضرورتیں بخوبی پوری نہیں ہوتیں۔ اس دشواری کو دیکھتے ہوئے ہم جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب مہتمم دارالحدیث رحمانیہ سے اجازت لیکر صرف جماعت کے فائدے کیلئے یہ اعلان کرتے ہیں کہ عربی مدارس، تبلیغی انجمنیں اور دوسرے شعبہ ہائے اشاعت و تالیف یا وعظ و تقریر جہاں بھی کسی عالم کی ضرورت ہو وہ اپنی شرائط کے ساتھ مہتمم صاحب مدظلہ کو اطلاع دیں۔ انہیں جیسے عالم کی ضرورت ہوگی ویسے ہی حسب طبع رحمانی عالم ان کو مہیا کردیا جائیگا۔

اس سلسلہ میں رحمانیہ کے فارغ التحصیل علما بھی اپنی موجودہ حالتوں سے مہتمم صاحب کو اطلاع دیتے رہیں تاکہ اگر ضرورت ہو تو انہیں کوئی جگہ لگادی جائے۔ یہ حضرت مولانا محمد صاحب جوناگڈھی کی نہایت مبارک تجویز ہے جس سے ہمیں یقین ہے کہ اہل حاجت اور رحمانی طرفین کی بہت سی دقتیں مہتمم صاحب مدظلہ کے ذریعہ آسان ہوجائینگی ہم مولانا موصوف کا شکریہ اور جناب مہتمم صاحب کی بہتری و خیر کی دعا کرتے ہوئے تمام قدیم و جدید علمائے رحمانی اور ان حضرات سے جنہیں عالمانِ دین کی ضرورت پڑتی ہے سفارش کرینگے کہ اس اعلان کا برابر خیال رکھیں اور اس موقعہ سے حسب ضرورت فائدہ اٹھانیکی کوشش کریں:۔ مدیر

دفتری اطلاع۔ محرم میں جنکی خریداری ختم ہوئی تھی ان میں جن لوگوں نے آئندہ سال کیلئے ٹکٹ نہیں بھیجے ان کے نام رسالہ بند کردیا گیا ہے ماہ صفر میں جنکی خریداری ختم تھی انہیں باوجود اطلاع کے یہ پرچہ بھی بھیجا جارہا ہے اب آئندہ اگر وہ لوگ اپنے ٹکٹ بھیجیں گے تو رسالہ انکے نام جاری رہیگا ورنہ مجبورًا بند کردیا جائیگا۔ اسی طرح اس مہینہ (ربیع الاول جون) میں جنکی خریداری ختم ہوتی ہے وہ اپنے ٹکٹ بحساب ۱۲ آئندہ کیلئے بھیجنے کی جلد کوشش کریں محرم صفر ربیع الاول میں ستمبر سے لیکر ۳۲۰ تک کی میعاد ختم ہوتی ہے خط و کتابت میں چٹ نمبر جو آپکے نام لفافہ میں ہوتا ہے ضرور تحریر کریں اور اب ٹکٹ ہرگز نہ بھیجیں۔ منیجر

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پروپرائیٹر و پبلشر نے جید برقی پریس بلیماراں دہلی میں چھپوا کر دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا